

# عذر کے سبب پاؤں کی انگلیاں زمین پر نہ لگنے والے شخص کے پیچھے نماز کا حکم

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-1666

تاریخ اجراء: 16 شوال المکرم 1445ھ / 25 اپریل 2024ء

## دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

### سوال

ہماری مسجد کے امام صاحب کی ٹانگ کا آپریشن ہوا ہے، تکلیف کی وجہ سے سجدے میں ان کے پاؤں کی انگلیوں کا پیٹ زمین پر نہیں لگتا اور تشہد میں بھی سیدھا پاؤں کھڑا نہیں کرتے، کیا اس عذر کی حالت میں ان کے پیچھے نماز ہو جائے گی؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں اگر امامت کے عدم جواز کی کوئی اور وجہ نہیں تو ان کا امام بننا بالکل جائز ہے اور ان کے پیچھے نماز پڑھنا بھی جائز ہے، کہ فقہانے ایسے شخص کی امامت کو جائز فرمایا ہے جس شخص کا ہاتھ یا ٹانگ کٹی ہونے یا ان میں ٹیڑھے پن وغیرہ کے سبب نماز کی سنتیں بلکہ واجبات وغیرہ بھی ترک ہوتے ہوں، ہاں زیادہ سے زیادہ اس کی امامت اس وقت خلاف اولیٰ ہے جبکہ جماعت میں کوئی اس سے زیادہ یا اس کے برابر مسائل نماز و طہارت جانتا ہو ورنہ یہی احق و اولیٰ ہے۔

فتاویٰ رضویہ میں سوال ہوا: ”ایک شخص کا دہنا ہاتھ ٹوٹ گیا ہے اس وجہ سے نیت باندھتے وقت ہاتھ اس کا گوش تک نہیں پہنچتا کہ اس کو مس کرے، اس سبب سے بعض لوگ اس کے پیچھے اقتداء کرنے سے انکار کرتے ہیں کیا موافق ان لوگوں کے، اس کے پیچھے نماز نہیں ہو سکتی؟“

اس کے جواب میں امام اہلسنت شاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”خیال مذکور غلط ہے اُس کے پیچھے جواز نماز میں کلام نہیں، ہاں غایت یہ ہے کہ اس کا غیر اولیٰ ہونا ہے وہ بھی اس حالت میں کہ یہ شخص تمام حاضرین سے علم مسائل نماز و طہارت میں زیادت نہ رکھتا ہو ورنہ یہی احق و اولیٰ ہے۔“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 06، صفحہ 450، رضا

فاؤنڈیشن، لاہور)

مفتی اعظم پاکستان مفتی وقار الدین رحمۃ اللہ علیہ سے سوال ہوا: ”ایک آدمی جس کے دونوں پاؤں کی انگلیاں نہیں ہیں، کیا وہ ان لوگوں کی امامت کر سکتا ہے؟، جن کے دونوں پاؤں درست ہوں؟“ آپ رحمۃ اللہ علیہ اس کے جواب میں لکھتے ہیں: ”شریعت میں نماز کے احکام میں معذور اس کو کہتے ہیں، جس میں وضو توڑنے والی کوئی بات پائی جائے، اس طرح کہ وہ وضو کر کے نماز پڑھنے کا وقت بھی نہ پاسکے کہ وضو ٹوٹ جائے، مثلاً بار بار پیشاب کے قطروں کا آنا، ہر وقت ریح کا خارج ہونا یا بدن سے خون یا پیپ کا بہتے رہنا، اس کا حکم یہ ہے کہ ایسے شخص کے پیچھے غیر معذور کی یا اس سے کم عذر والے کی نماز نہیں ہوتی، جیسا کہ بہار شریعت میں لکھا ہے۔ پیر کی انگلیاں کٹی ہونے کی وجہ سے اس قسم کا معذور نہیں ہے، وہ اپنے قدم زمین پر لگا کر نماز پڑھے گا تو اس کی نماز بھی ہو جائے گی اور اس کی امامت بھی صحیح ہے۔ انگلی موڑنے کا حکم اس کے لیے ہے، جس کے پیر میں انگلی ہو اور جس کے پاؤں میں انگلی ہی نہیں ہے، اس کے

لیے یہ حکم نہیں ہے۔“ (وقار الفتاویٰ ملخصاً، جلد 02، صفحہ 179، بزم وقار الدین، کراچی)

مفتی وقار الدین رحمۃ اللہ علیہ اسی طرح کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے فرماتے ہیں: ”اگر امام کے پاؤں کا انگوٹھا کسی عذر کی وجہ سے قبلہ رُو نہیں ہوتا تو نماز جائز ہے جب کہ اور کوئی عدم جواز کی وجہ نہ ہو۔“ (وقار الفتاویٰ، جلد 02، صفحہ 110، بزم وقار الدین، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ



Darul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.daruliftaahlesunnat.net



daruliftaahlesunnat



DaruliftaAhlesunnat



Dar-ul-ifta AhleSunnat



feedback@daruliftaahlesunnat.net